© rasailojaraid.com

ابھی حال میں خلا میں کامیاب پروازوں کا جو تجربہ روس میں ہوا ہے۔ اُس کو دیکھ کر ایک وہ مسلمان جس نے قرآن مجید کا مطالعہ غور سے کیا ہے اور جس کی نظر مسلمانوں کے علوم و فنون اور جدید علوم و فنون و اکتشافات مغرب کی تاریخ پر بھی ہے اس کو جدید تحقیقات و اکتشافات اور سائنس کی حیرت انگیز ترقیات پر مسرت کے ساتھ حسرت بھی ہونی چاہیئے کہ دراصل دنیا میں سب سے پہلی کتاب قرآن ہی ہے جس نے انسان کو وہم پرستی اور احساسِ کمتری کے دلدل سے نکالا اور خالص علمی نقطۂ نظر سے حقائق اشیائے کے معلوم کرنے اور نوامیس فطرت کو بے نقاب کرنے کا جذبہ پیدا کیا، چنانچہ مسلمانوں نے اپنے عہدِ عروج میں علوم و فنون اور تحقیق و اکتشاف کی دنیا میں امامت و سربرآوردگی کا وہ مقام حاصل کیا کہ انصاف پسند مؤرخین و محققین عصرِ حاضر کے بیان کے مطابق موجودہ مغربی علوم و فنون کی عمارت اسی بنیاد پر کھڑی ہے لیکن مقامِ حسرت ہے کہ جو قومیں کل تک وہم پرستی کا شکار تھیں وہ قرآنی تعلیمات کے ہی صدقہ میں آج علم و تحقیق میں بامِ عروج پر ہیں اور مسلمان خود جنھوں نے دنیا کو یہ روشنی دی تھی وہ پسماندگی میں مبتلا ہیں زیرِ تبصرہ کتاب میں لائق مؤلف نے انہیں امور پر گفتگو کی ہے اور سائنس و ٹکنالوجی کی حالیہ ترقیات کا جائزہ قرآن کے ارشادات کی روشنی میں لے کر دونوں میں تطبیق پیدا کرنے کی کوشش کی ہے، مصنف کے بعض بیانات اور تاویلات و توجیہات سے اختلاف ہو سکتا ہے، لیکن اس میں شک نہیں کہ موصوف نے ان مسائل میں کافی غور و خوض کیا ہے، اس لئے یہ کتاب دلچسپ بھی ہے اور معلومات افزا بھی، جو مسلمان سائنس کی ان ایجادات کو دین کی ضد یا اُس کیلئے مضر سمجھتے ہیں انھیں اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔

سرچشمۂ قرآن: از جناب ابوالفداء محمد عبدالقادر صاحب تقطیع خورد ضخامت ۳۴۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۲/۲۵ پتہ: حیدر اینڈ سنس تاجر کتب چارکمان، حیدرآباد (اے پی)

یہ کتاب جواب ہے ٹسڈل کی رسوائے زمانہ کتاب "ینابیع الاسلام" کا جس میں اُس نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ اسلام کی تمام تعلیمات اور قرآنی قصص مذاہبِ قدیمہ کی کتابوں اور عرب کے رسوم و قصص سے ماخوذ ہیں، اس کتاب کے محققانہ جوابات بڑی تفصیل کے ساتھ شائع ہو چکے ہیں۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے، عام قارئین کے لئے اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔

© rasailojaraid.com